أَرْبَعُونَ حَدِيثًا مَنْ قَالَ فِيهِمُ النَّبِيُّ ﷺ: لَيْسَ مِنَّا

قال رسول الله ﷺ: نَضَّرَ اللهُ امرأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ

64

سلسلة اربعينات الحديث النبوي

اربعین فرامین نبوی

www.KitaboSunnat.com

تالیف: ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ: حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ: شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

قال رسول الله ﷺ:

نَضَّرَ اللهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ

64

سلسلة اربعينات الحديث النبوي

أربعون حديثا

مَنْ قَالَ فِيْهِمُ النَّبِيُّ ﷺ: لَيْسَ مِنَّا

اربعین فرامینِ نبوی ﷺ

فَلَيْسَ مِنَّا

تالیف:

ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ:

حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ

شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق **انصار السنة پبلیکیشنز** (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں

نام کتاب: **اربعین فرامینِ نبوی ﷺ فَلَیْسَ مِنَّا**

تألیف: **ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی**

ترتیب، تخریج واضافہ: **حافظ حامد محمود الخضری**

تقریظ: **شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ**

اہتمام: محمد رمضان محمدی، محمد سلیم جلالی

ناشر: ابو مومن منصور احمد

اسلامی اکادمی، الفضل مارکیٹ، 17-اردو بازار لاہور فون: **042-37357587**

Dar-us-Salam

486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217
TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511
E-Mail: darussalamny@hotmail.com
Web Site: www.darussalamny.com

Email:akmian311@gmail.com
Web Site: www.assunnah.live

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

- تقریظ 5
- قرآن مجید کو غنا سے نہ پڑھنے والا 14
- میری سنت سے اعراض کرنے والا 14
- غیر مسلموں کی مشابہت کرنے والا 16
- بدعمل حکمران اور امراء 17
- جادو کرنے والا اور کروانے والا 18
- کہانت کرنے والا نجومی اور کروانے والا 19
- بدشگونی کرنے والا اور کروانے والا 20
- زبردستی چھیننے والا یا اس کی مدد کرنے والا 20
- جس نے ایسی چیز کا دعویٰ کیا جو اس کی نہیں 21
- دھوکہ دینے والا یا فراڈ کرنے والا 21
- مسلمانوں پر اسلحہ اٹھانے والا 23
- بیوی کو شوہر کے خلاف بھڑکانے والا 24
- خادم اور غلام کو مالک سے بدظن کرنے والا 25
- چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کی عزت نہ کرنے والا 26
- نوحہ و ماتم کرنے والا 27
- تیراندازی سیکھ کر چھوڑنے والا 28
- گھوڑے کو للکار مار کر آگے کرنے والا 28

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- مونچھیں نہ تراشنے والا 29
- ایک دوسرے کی مشابہت کرنے والے مرد وزن 30
- غیر اللہ کی قسم کھانے والا 30
- بدشگونی کی وجہ سے جس نے سانپ کو نہ مارا 31
- وتر نہ پڑھنے والا 31
- حاملہ سے وطی کرنے والا 32
- خود کو خصی کرنے والا 32
- تعصب کی دعوت دینے والا 32
- جماعت سے خروج کرنے والا 33
- مؤمنین سے حسد رکھنے والا 34
- فہرست آیاتِ قرآنیہ 36
- فہرست احادیث نبویہ 37
- مراجع ومصادر 40

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ أَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ مُحَمَّدًا ﷺ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا، وَّدَاعِيًا إِلَى اللّٰهِ بِإِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا، بَعَثَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَمُعَلِّمًا لِّلْأُمِّيِّيْنَ، بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ، فَقَالَ سُبْحَانَهٗ -وَهُوَ أَصْدَقُ الْقَائِلِيْنَ- ﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۙ۝۲﴾ [الجمعة : 2]۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحَابَتِهٖ أَجْمَعِيْنَ، وَتَابِعِيْهِمْ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ۔ أَمَّا بَعْدُ!

عہد قدیم کے عرب جو دین ابراہیمی کے حامل تھے، وہ شرک و بت پرستی میں بہت آگے نکلے ہوئے تھے اور اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انہوں نے بہت سے معبود تجویز کر لیے تھے اور یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ یہ خود ساختہ معبود کائنات کے نظم و انتظام میں اللہ کے ساتھ شریک ہیں اور نفع و نقصان پہنچاتے ہیں، زندہ رکھنے اور مارنے کی ذاتی صلاحیت و قدرت کے مالک ہیں۔ چنانچہ پوری عرب قوم بتوں کی پرستش میں ڈوب چکی تھی، ہر قبیلہ اور علاقہ کا علیحدہ علیحدہ معبود تھا، بلکہ یہ کہنا صحیح ہوگا کہ ہر گھر صنم خانہ تھا۔ حتیٰ کہ خود کعبۃ اللہ کے اندر اور اس کے صحن میں تین سو ساٹھ بت تھے، اس لیے وہ لوگ ایک نبی مرسل کے ذریعہ ہدایت و راہنمائی کے شدید محتاج تھے۔ اس وقت اللہ نے ان پر کرم کیا اور آخر الزمان پیغمبر جناب محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا:

﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

﴿وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ۝۲﴾

[الجمعة : 2]

’’اُسی نے ان پڑھ لوگوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا ہے، جو انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں، اور انہیں (کفر وشرک کی آلائشوں سے) پاک کرتے ہیں، اور انہیں قرآن وسنت کی تعلیم دیتے ہیں، بے شک وہ لوگ اُن کی بعثت سے قبل صریح گمراہی میں مبتلا تھے۔‘‘

سورۃ الشوریٰ میں ارشاد فرمایا:

﴿وَ اِنَّكَ لَتَهْدِيْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۙ۝۵۲﴾ [الشوریٰ: 52]

’’(اے میرے نبی!) آپ یقیناً لوگوں کو سیدھی راہ دکھاتے ہیں۔‘‘

رسول اللہ ﷺ نے منصب رسالت کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ہر ہر پیغام الٰہی جس پیغام کے پہنچانے کا آپ کو مکلف ٹھہرایا گیا تھا اسے پوری ذمہ داری سے پہنچا دیا، اس میں کوئی کمی بیشی نہیں کی۔

﴿يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۶۷﴾

[المائدة : 67]

’’اے رسول! آپ پر آپ کے رب کی جانب سے جو نازل کیا گیا ہے، اسے پہنچا دیجیے، اور اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو گویا آپ نے اس کا پیغام نہیں پہنچایا اور اللہ لوگوں سے آپ کی حفاظت فرمائے گا، بے شک اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا ہے۔‘‘

علامہ شوکانی رحمہ اللہ اس آیت کے تحت ’’فتح القدیر‘‘ میں لکھتے ہیں کہ ’’بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ‘‘ کے عموم سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر اللہ عزوجل کی طرف سے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

واجب تھا کہ ان پر جو کچھ وحی ہو رہی ہے لوگوں تک بے کم و کاست پہنچائیں، اس میں سے کچھ بھی نہ چھپائیں اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ ﷺ نے اللہ کے دین کا کوئی حصہ خفیہ طور پر کسی خاص شخص کو نہیں بتایا جو اوروں کو نہ بتایا ہو۔ انتھی۔ [1]

اسی لیے صحیحین میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ:

((مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا ﷺ كَتَمَ شَيْئًا مِمَّا أُنْزِلَ عَلَيْهِ فَقَدْ كَذَبَ، وَاللّٰهُ يَقُوْلُ: ﴿يَاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ...﴾ الآية))

''جو کوئی یہ گمان کرے کہ محمد ﷺ نے وحی کا کوئی حصہ چھپا دیا تھا وہ جھوٹا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے اسی آیت کی تلاوت کی۔'' [2]

پس اللہ تعالیٰ کا دین کامل، مکمل اور اکمل ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا امتِ محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام پر احسان عظیم ہے، انہیں اب نہ کسی دوسرے دین کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی دوسرے نبی کی۔

﴿اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا﴾ [المائدة : 3]

''آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور اسلام کو بحیثیت دین تمہارے لیے پسند کر لیا۔''

امام احمد اور بخاری و مسلم وغیرہم نے طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک یہودی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ اے امیر المومنین! آپ لوگ اپنی کتاب میں ایک ایسی آیت پڑھتے ہیں کہ اگر وہ ہم پر نازل ہوئی ہوتی تو اس دن کو ہم ''یومِ عید'' بنا لیتے۔

---

[1] فتح القدير : 488/1۔

[2] صحيح بخاری، كتاب التفسير، رقم : 4612۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انھوں نے پوچھا، وہ کون سی آیت ہے؟ یہودی نے کہا: ﴿ اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ ۔۔۔ الآیۃ ﴾ تو امیر عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کی قسم! میں اس دن اور اس وقت کو خوب جانتا ہوں جب یہ آیت رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوئی تھی۔ یہ آیت جمعہ کے دن، عرفہ کی شام میں نازل ہوئی تھی۔

اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیے۔ لہٰذا دین کتاب وسنت کا نام ہے۔

﴿ وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی ۝ اِنْ ھُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی ۝ ﴾ [النجم : 3۔4]

''اور وہ اپنی خواہش نفس کی پیروی میں بات نہیں کرتے ہیں۔ وہ تو وحی ہوتی ہے جو ان پر اتاری جاتی ہے۔''

سورۃ النساء میں ارشاد فرمایا:

﴿ وَاَنْزَلَ اللّٰہُ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ ﴾ [النساء : 113]

''اور اللہ نے آپ پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیا۔''

صاحب ''فتح البیان'' لکھتے ہیں: یہ آیت کریمہ دلیل بین ہے کہ نبی کریم ﷺ کی سنت وحی ہوتی تھی جو آپ کے دل میں ڈال دی جاتی تھی۔

حدیث نبوی ((تَسْمَعُوْنَ مِنِّیْ وَیُسْمَعُ مِنْکُمْ وَیُسْمَعُ مِمَّنْ یَسْمَعُ مِنْکُمْ)) میں احادیث کو لکھنے، سیکھنے، سکھانے اور دوسروں تک پہنچانے کی تلقین موجود ہے۔

امام نووی تقریب النواوی میں رقمطراز ہیں:

''عِلْمُ الْحَدِیْثُ مِنْ أَفْضَلِ الْقُرْبِ إِلٰی رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَکَیْفَ لَا یَکُوْنُ؟ ھُوَ بَیَانُ طُرُقِ خَیْرِ الْخَلْقِ وَأَکْرَمِ الْأَوَّلِیْنَ وَالْآخِرِیْنَ''

''رب العالمین کے قریب کرنے والی چیزوں میں سب سے افضل علم حدیث ہے اور یہ کیسے نہ ہو حالانکہ وہ تمام مخلوق میں سے بہترین اور تمام اگلے اور پچھلے لوگوں میں سے معزز ترین شخصیت کے طریقے بیان کرتا ہے۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

امام زہری سے امام حاکم نقل فرماتے ہیں:

"إِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ أَدْبُ اللّٰهِ الَّذِيْ أَدَّبَهُ بِهٖ نَبِيَّهُ ﷺ، وَأَدَّبَ النَّبِيُّ ﷺ أُمَّتَهُ بِهٖ، وَهُوَ أَمَانَةُ اللّٰهِ عَلٰى رَسُوْلِهٖ لِيُؤَدِّيَهُ عَلٰى مَا أَدّٰى إِلَيْهِ"[1]

"یہ علم اللہ تعالیٰ کا وہ ادب ہے جو اس نے اپنے پیغمبر ﷺ کو سکھایا اور انہوں نے یہ اپنی امت کو بتایا تو یہ اللہ تعالیٰ کی اپنے رسول کے پاس امانت ہے کہ اسے وہ اپنی امت تک پہنچائیں۔"

محدثین اور علم حدیث سے شغف رکھنے والوں کی فضیلت میں یہ ارشاد نبوی بہت بڑی دلیل ہے۔

((نَضَّرَ اللّٰهُ إِمْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيْثًا فَحَفِظَهُ حَتّٰى يُبَلِّغَهُ غَيْرَهُ۔۔۔))[2]

"اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش وخرم رکھے جو ہم سے حدیث سن کر یاد کرلے پھر اور لوگوں کو پہنچادے......۔"

مذکورہ حدیث پاک میں رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں کے لیے تروتازگی کی دعا فرمائی ہے جو رسول اللہ ﷺ نے مسجد خیف منیٰ میں اپنے آخری حج میں کی ہے۔

اور ایک دوسری حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے محدثین کی تعدیل فرمائی۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا؟ چنانچہ ارشاد فرمایا:

((يَحْمِلُ هٰذَا الْعِلْمَ مِنْ كُلِّ خَلَفٍ عُدُوْلُهُ يَنْفُوْنَ عَنْهُ تَحْرِيْفَ الْغَالِيْنَ وَانْتِحَالَ الْمُبْطِلِيْنَ وَتَأْوِيْلَ الْجَاهِلِيْنَ۔۔۔))

---

[1] معرفة علوم الحديث، ص : 63۔

[2] سنن ترمذی، کتاب العلم، رقم الحديث : 2668، عن زيد بن ثابت۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اس علم کو ہر زمانہ کے عادل حاصل کریں گے۔ اس میں زیادتی کرنے والوں کی تحریف و تبدیل اور باطل پسندوں کی حیلہ جوئی کو اور جاہلوں کی بے جا تاویلوں کو دور کرتے رہیں گے۔''

امام علی بن المدینی فرماتے ہیں:

''هُمْ أَصْحَابُ الْحَدِيْثِ۔'' [1]

''وہ اہل حدیث ہیں۔''

ایک اور حدیث میں وارد ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ خُلَفَائِي . قُلْنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! وَمَنْ خُلَفَائُكَ؟ قَالَ ﷺ: اَلَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِيْ يَرَوْنَ أَحَادِيْثِي وَسُنَّتِي وَيُعَلِّمُوْهَا النَّاسَ .)) [2]

''اے اللہ! میرے خلفاء پر رحم فرما۔ صحابہ نے عرض کیا کہ آپ کے خلفاء کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ جو میرے بعد آئیں گے۔ میری حدیثوں کو روایت کریں گے۔ اور میری سنتوں کی لوگوں کو تعلیم دیں گے۔''

چنانچہ محدثین نے حدیث و سنت کی تدوین و جمع کے لیے اپنی جہودِ مخلصہ بذل کیں۔ حدیث و سنت کی چھان پھٹک کے لیے اصول وضوابط قائم کیے۔ اصول حدیث اور اسماء الرجال کے نام سے بڑی بڑی ضخیم کتب مرتب کیں جو کہ امت محمدیہ ﷺ کا میزہ اور خاصہ ہے۔ جَزَاهُمُ اللّٰهُ فِى الدَّارِيْنِ۔

رسول اللہ ﷺ کی حدیث ہے:

((مَنْ حَفِظَ عَلٰى أُمَّتِيْ أَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا يَنْتَفِعُوْنَ بِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ

---

[1] شرف أصحاب الحديث، ص : 27۔

[2] شرف أصحاب الحديث، ص : 31۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْقِيَامَةِ فَقِيْهًا عَالِمًا۔)) [1]

’’میری امت میں سے جس شخص نے چالیس احادیث جن سے لوگ انتفاع کرتے ہیں، حفظ کرلیں تو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اسے زمرۂ فقہاء و علماء سے اٹھائے گا۔‘‘

یہ روایت جن متعدد صحابہ سے مروی ہے ان میں علی بن ابی طالب، عبد اللہ بن مسعود، معاذ بن جبل، ابوالدرداء، عبد اللہ بن عمر، ابن عباس، انس بن مالک، ابوہریرہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہم کے نام شامل ہیں۔

ایک دوسری روایت میں ’’فِيْ زُمْرَةِ الْفُقَهَاءِ وَالْعُلَمَاءِ‘‘ کے الفاظ مروی ہیں اور ایک روایت میں ’’وَكُنْتُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَافِعًا وَشَهِيْدًا‘‘ کے الفاظ مروی ہیں اور ابن مسعود کی روایت میں ’’قِيْلَ لَهُ ادْخُلْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ‘‘ کے الفاظ مروی ہیں۔ جبکہ ابن عمر کی روایت میں ’’كُتِبَ فِيْ زُمْرَةِ الْعُلَمَاءِ وَحُشِرَ فِيْ زُمْرَةِ الشُّهَدَاءِ‘‘ کے الفاظ مروی ہیں۔

لیکن یہ روایات عام طور پر ضعیف بلکہ منکر اور موضوع ہیں۔ امام نووی اور حافظ ابن حجر نے تحقیق کرنے کے بعد واضح کیا ہے کہ ان تمام احادیث کی جملہ روایات انتہائی ضعیف اور ناقابل قبول ہیں، اور ان کا ضعف بھی ایسا ہے، جسے تقویت نہیں ہوسکتی۔ [2]

مگر محدثین کی حدیث کے ساتھ محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس حدیث کو بنیاد بنا کر ’’اَلْأَرْبَعُوْنَ، اَلْأَرْبَعِيْنَاتُ‘‘ کے نام سے کتب مرتب کردیں۔ الأربعون سے مراد حدیث کی وہ کتاب ہے جس میں کسی ایک باب سے متعلق احادیث یا

---

[1] العلل المتناهية : 111/1۔ المقاصد الحسنة : 411۔

[2] تفصیل کے لیے دیکھیں: المقاصد الحسنة، ص : 411۔ مقدمة الأربعين للنووی، ص : 28۔ 46۔ شعب الإيمان للبيهقی : 271/2، برقم : 1727۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مختلف ابواب سے یا مختلف اسانید سے چالیس احادیث جمع کی جائیں۔ اس طرح کی تصانیف کا اصل سبب یہی بیان کردہ احادیث ہیں جن میں چالیس احادیث جمع کرنے والے کے لیے بہت فضیلت بیان کی گئی ہے اور اسے بشارت دی گئی ہے۔ اس طرز پر تصنیف کرنے والوں میں اولین کتاب امام عبد اللہ بن المبارک (م 181ھ) کی ہے۔ اسی طرح حافظ ابونعیم (م 430ھ)، حافظ ابوبکر آجری (م 360ھ)، حافظ ابواسماعیل عبد اللہ بن محمد الہروی (م 481ھ)، ابوعبد الرحمٰن السلمی (م 412ھ)، حافظ ابوالقاسم علی بن الحسن المعروف ابن عساکر (م 571ھ) اور حافظ محمد بن محمد الطائی (م 555ھ) نے "اَلْأَرْبَعِيْنَ فِيْ إِرْشَادِ السَّائِرِيْنَ إِلٰى مَنَازِلِ الْمُتَّقِيْنَ"، حافظ عفیف الدین ابوالفرج محمد عبد الرحمٰن المقری (م 618ھ) نے "أَرْبَعِيْنَ فِي الْجِهَادِ وَالْمُجَاهِدِيْنَ"، حافظ جلال الدین السیوطی (م 911ھ) نے "أَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا فِيْ قَوَاعِدِ الْأَحْكَامِ الشَّرْعِيَّةِ وَفَضَائِلِ الْأَعْمَالِ"، حافظ عبد العظیم بن عبد القوی المنذری (م 656ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْأَحْكَامِيَّةِ"، حافظ ابوالفضل احمد بن علی بن حجر العسقلانی (م 852ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُنْتَقَاةُ مِنْ صَحِيْحِ مُسْلِمٍ"، ابوالمعالی الفارسی نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُخَرَّجَةُ فِى السُّنَنِ الْكُبْرٰى لِلْبَيْهَقِيِّ" اور حافظ محمد بن عبد الرحمٰن السخاوی (م 902ھ) نے "اَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا مُنْتَقَاةٌ مِّنْ كِتَابِ الْأَدْبِ الْمُفْرَدِ لِلْبُخَارِيِّ" تحریر کی۔ کتب اربعین میں سب سے زیادہ متداول اربعین نووی ہے۔ اس پر بہت سے علماء کے حواشی، شروحات اور زوائد موجود ہیں۔ اربعین نووی پر ہماری بھی مختصر مگر جامع شرح ہمارے موقّر مجلّہ ''دعوت اہل حدیث'' میں چھپ رہی ہے۔

أُحِبُّ الصَّالِحِيْنَ وَلَسْتُ مِنْهُمْ
لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِى صَلَاحًا

ہمارے زیر سایہ ادارہ انصار السنہ پبلیکیشنز کے رئیس اور ہمارے انتہائی قریبی دوست

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی اور ادارہ کے رفیق سفر اور ہمارے انتہائی قابل اعتماد شخصیت حافظ حامد محمود الخضری، ہمارے ان دونوں بھائیوں کی کئی ایک موضوعات پر کتب اہل علم اور طلباء سے دادِ تحسین وصول کر چکی ہیں۔ اب انہوں نے مختلف موضوعات پر علی منہج المحدثین اَرْبَعِیْنَات جمع کی ہیں۔ "أَلْأَرْبَعُوْنَ فِیْ مَنْ قَالَ فِیْهِمُ النَّبِیُّ ﷺ: لَیْسَ مِنَّا" زیورِ طباعت سے آراستہ ہوکر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ کام انتہائی مبارک اور نافع ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف، مخرج اور ناشر سب کو اجر جزیل عطا فرمائے اور اس کے نفع کو عام فرمادے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَأَهْلِ طَاعَتِهٖ أَجْمَعِيْنَ .

وکتبه

عبداللہ ناصر رحمانی

سرپرست: ادارہ انصار السنہ پبلی کیشنز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ، وَنَسْتَعِينُهٗ، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا اِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ . اَمَّا بَعْدُ:

قرآن مجید کو غنا سے نہ پڑھنے والا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿وَ قَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ۝۳۰﴾ (الفرقان: 30)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”اور رسول کہیں گے: اے میرے رب! بے شک میری قوم نے اس قرآن کو متروک بنا دیا (پس پشت ڈال دیا) تھا۔“

حدیث 1

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ)) [1]

”حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قرآن کو غنا سے نہ پڑھنے والا ہم میں سے نہیں۔“

میری سنت سے اعراض کرنے والا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَ الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ ذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ۝۲۱﴾ (الاحزاب: 21)

[1] صحيح البخاری، کتاب التوحيد، رقم: 7527.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''بلاشبہ یقیناً تمھارے لیے اللہ کے رسول میں ہمیشہ سے اچھا نمونہ ہے، اس کے لیے جو اللہ اور یوم آخر کی امید رکھتا ہو اور اللہ کو بہت زیادہ یاد کرتا ہو۔''

حدیث 2

((وَعَنْ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ: جَاءَ ثَلَاثَةُ رَهْطٍ إِلَى بُيُوْتِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ يَسْأَلُوْنَ عَنْ عِبَادَةِ النَّبِيِّ ﷺ فَلَمَّا أُخْبِرُوْا كَأَنَّهُمْ تَقَالُّوْهَا فَقَالُوْا: وَأَيْنَ نَحْنُ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ قَدْ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ . قَالَ أَحَدُهُمْ: أَمَّا أَنَا فَإِنِّيْ أُصَلِّي اللَّيْلَ أَبَدًا . وَقَالَ آخَرُ: أَنَا أَصُوْمُ الدَّهْرَ وَلَا أُفْطِرُ . وَقَالَ آخَرُ: وَأَنَا أَعْتَزِلُ النِّسَاءَ فَلَا أَتَزَوَّجُ أَبَدًا . فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِلَيْهِمْ فَقَالَ: أَنْتُمُ الَّذِيْنَ قُلْتُمْ كَذَا وَكَذَا؟ أَمَا وَاللّٰهِ! إِنِّي لَأَخْشَاكُمْ لِلّٰهِ وَأَتْقَاكُمْ لَهُ، لٰكِنِّي أَصُوْمُ وَأُفْطِرُ، وَأُصَلِّي وَأَرْقُدُ وَأَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ، فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّيْ .)) [1]

''اور سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تین حضرات (علی بن ابی طالب، عبداللہ بن عمرو بن العاص اور عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہم) نبی کریم ﷺ کی ازواج مطہرات کے گھروں کی طرف آپ کی عبادت کے متعلق پوچھنے آئے، جب انہیں نبی اکرم ﷺ کا عمل بتایا گیا تو جیسے انہوں نے اسے کم سمجھا اور کہا کہ ہمارا نبی کریم ﷺ سے کیا مقابلہ! آپ کی تو تمام اگلی پچھلی لغزشیں معاف کر دی گئی ہیں۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ آج سے میں ہمیشہ رات بھر نماز پڑھا

[1] صحيح البخاری، كتاب النكاح، رقم :5063.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کروں گا۔ دوسرے نے کہا کہ میں ہمیشہ روزے سے رہوں گا اور کبھی ناغہ نہیں ہونے دوں گا۔ تیسرے نے کہا کہ میں عورتوں سے جدائی اختیار کرلوں گا اور کبھی نکاح نہ کروں گا۔ پھر نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اور ان سے پوچھا: کیا تم نے ہی یہ باتیں کہی ہیں؟ سن لو! اللہ تعالیٰ کی قسم! اللہ رب العالمین سے میں تم سب سے زیادہ ڈرنے والا ہوں۔ میں تم سب سے زیادہ پرہیز گار ہوں لیکن میں اگر روزے رکھتا ہوں تو افطار بھی کرتا رہتا ہوں۔ نماز بھی پڑھتا ہوں (رات میں) اور سوتا بھی ہوں اور میں عورتوں سے نکاح کرتا ہوں۔ میرے طریقے سے جس نے بے رغبتی کی وہ مجھ میں سے نہیں ہے۔“

غیر مسلموں کی مشابہت کرنے والا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٤٤﴾﴾

(النساء : 144)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”اے لوگو جو ایمان لائے ہو! مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اللہ کو اپنے خلاف (کاروائی کے لیے) کھلی حجت دے دو؟“

حدیث 3

((وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّهَ بِغَيْرِنَا، لَا تَشَبَّهُوْا بِالْيَهُوْدِ وَلَا النَّصَارٰى، فَاِنَّ تَسْلِيمَ الْيَهُوْدِ الْاِشَارَةُ بِالْأَصَابِعِ، وَاِنَّ تَسْلِيم

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

النَّصَارٰی الاشارۃ بالْاکَفِّ .)) ❶

''اور عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: غیروں کی مشابہت اختیار کرنے والا ہم میں سے نہیں، یہود و نصاریٰ کی مشابہت نہ کرو، یہودیوں کا سلام انگلیوں کے اشاروں کے ساتھ ہے اور عیسائیوں کا سلام ہتھیلی کے اشارے کے ساتھ ہے۔''

حدیث 4

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:لَمَّا فتح رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَكَّةَ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ عَمِلَ بِسُنَّةِ غَيْرِنَا .)) ❷

''اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، جب فتح مکہ ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: غیروں کے طریقوں پر عمل کرنے والا ہم میں سے نہیں۔''

بدعمل حکمران اور امراء

حدیث 5

((وَعَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ لِی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أُعِيْذُكَ بِاللّٰهِ مِنْ أَمَارَةِ السُّفَهَاءِ . قَالَ: وَمَا ذَاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: أُمَرَاءُ يَكُوْنُوْنَ بَعْدِی لَا يَهْتَدُوْنَ بِهَدْيِي وَلَا يَسْتَنُّوْنَ بِسُنَّتِي فَمَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَاَعَانَهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ فَاُولٰئِكَ لَيْسُوْا

❶ سنن ترمذی، ابواب الإستئذان، الأدب، رقم :2695، صحیح الجامع الصغیر و زیادته ، رقم :5434، سلسله احادیث صحیحة :5/227، 2194.

❷ معجم کبیر للطبرانی، رقم :11335، معجم الأوسط، رقم : 169، صحیح الجامع الصغیر و زیادته، رقم :5439.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُمْ وَلَا يَرِدُوْا عَلَى حَوْضِي وَمَنْ لَّمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَهُمْ مِّنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ وَسَيَرِدُوْنَ عَلَى حَوْضِي .)) [1]

''اور حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے کعب! میں تجھے بیوقوفوں کی امارت سے اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں۔ میں نے عرض کیا، وہ کیا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے بعد کچھ ایسے امرا ہوں گے وہ میری رہنمائی کو اختیار کریں گے اور نہ ہی وہ میری سنت کے مطابق چلیں گے، پس جس نے ان کے جھوٹ کے باوجود ان کی تصدیق کی اور ان کے ظلم پر ان کا تعاون کیا تو ان کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں اور نہ میرا ان کے ساتھ تعلق ہے اور نہ وہ میرے حوض پر آسکیں گے اور جس شخص نے نہ ان کے جھوٹ کی تصدیق کی اور نہ ان کے ظلم پر ان کی معاونت کی ایسے لوگ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں یعنی وہ میرے پیارے ہیں اور وہی عنقریب میرے حوض پر آئیں گے۔''

جادو کرنے والا اور کروانے والا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ﴾

(البقرۃ: 102)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور شیطانوں نے کفر کیا وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔''

[1] سنن ترمذی، رقم: 4207/4، مسند احمد: 614، صحیح ابن حبان، رقم: 4514۔ ابن حبان نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

حدیث 6

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما ، اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ: لَیْسَ مِنَّا مَنْ سَحَرَ أَوْ سُحِرَ لَهُ .)) 1

''اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جادو کرنے والا اور کروانے والا ہم میں سے نہیں۔''

حدیث 7

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ: لَیْسَ مِنَّا مَنْ تَسَحَّرَ أَوْ تُسُحِّرَ لَهُ .)) 2

''اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جادو کرنے والا اور کروانے والا ہم میں سے نہیں۔''

کہانت کرنے والا نجومی اور کروانے والا

حدیث 8

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ: لَیْسَ مِنَّا مَنْ تَكَهَّنَ أَوْ تُكُهِّنَ لَهُ .)) 3

''اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہانت کرنے والا اور جس کے لیے کی گئی ہے وہ ہم میں سے نہیں۔''

---

1 صحیح الترغیب والترهیب :170/3 .

2 معجم الأوس ، رقم : 4262، مجمع البحرین فی زوائد المعجمین : 133/7، المطالب العالیة بزوائد المسانید الثمانیة :189/21 .

3 المعجم الأوسط ، رقم :4262، صحیح الترغیب والترهیب :170/3، رقم :3041 .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

بدشگونی کرنے والا اور کروانے والا

حدیث 9

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَطَيَّرَ أَوْ تُطُيِّرَ لَهُ.)) ❶

''اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ امام الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ فرماتے ہیں: جس نے بدشگونی کی یا جس کے لیے بدشگونی کی گئی وہ ہم میں سے نہیں۔''

زبردستی چھیننے والا یا اس کی مدد کرنے والا

حدیث 10

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ انْتَهَبَ أَوْ سَلَبَ أَوْ أَشَارَ بَالسَّلْب.)) ❷

''اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کا فرمان ہے: جس نے زبردستی لیا یا مال چھینا یا مال چھیننے کی رہنمائی کی، اشارہ کیا، اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔''

---

❶ المعجم الأوسط، رقم: 4262، صحيح الترغيب والترهيب: 170/3، رقم: 3041، المطالب العاليه: 189/21.

❷ معجم كبير، رقم: 12612، مستدرك حاكم: 135/2۔ امام حاکم فرماتے ہیں کہ یہ حدیث بخاری کی شرط پر صحیح ہے۔

www.KitaboSunnat.com

حدیث 11

((وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ النُّهْبَةِ وَقَالَ: مَنِ انْتَهَبَ فَلَيْسَ مِنَّا .)) [1]

''اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے زبردستی مال چھیننے سے منع فرمایا اور جس نے زبردستی مال چھینا وہ ہم میں سے نہیں۔''

جس نے ایسی چیز کا دعویٰ کیا جو اس کی نہیں

حدیث 12

((وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: مَنْ ادَّعٰى مَا لَيْسَ لَهُ فَلَيْسَ مِنَّا، وَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ .)) [2]

''اور حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے دعویٰ کیا ایسی چیز کا جو اس کی نہیں وہ ہم میں سے نہیں اور اس نے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنایا۔''

دھوکہ دینے والا یا فراڈ کرنے والا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝ ﴾

(الاحزاب: 70)

---

[1] مسند البزار، رقم: 1733، سنن ترمذی: 188/5، رقم: 1651، معجم الزوائد، رقم: 9730۔ علامہ ہیثمی نے کہا: اس کے راوی ثقہ ہیں۔

[2] سنن ابن ماجه، رقم: 2319، صحيح الجامع الصغير و زيادته: 1037/2، رقم: 5990.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو اور بالکل سیدھی بات کہو۔“

حدیث 13

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ مَرَّ عَلَى صُبْرَةِ طَعَامٍ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهَا فَنَالَتْ اَصَابِعُهُ بَلَلًا فَقَالَ: مَا هٰذَا يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ . قَالَ أَصَابَتْهُ السَّمَاءُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: أَفَلَا جَعَلْتَهُ فَوْقَ الطَّعَامِ كَيْ يَرَاهُ النَّاسُ مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنِّي .)) [1]

”اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ غلہ کے ایک ڈھیر سے گزرے تو اس میں اپنا ہاتھ داخل فرمایا، اس سے آپ کی انگلیوں کو تری محسوس ہوئی، تو آپ نے فرمایا: ”اے غلہ کے مالک! یہ کیا ہے؟ اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! رات اس پر بارش برسی تھی تو آپ نے فرمایا: تو نے اس بھیگے ہوئے غلہ کو اوپر کیوں نہ کیا، کہ لوگ اس کو دیکھ لیتے؟ جس نے دھوکا کیا وہ مجھ سے نہیں۔“

حدیث 14

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا ، اَلْمَكْرُ وَالْخِدَاعُ فِي النَّارِ .)) [2]

”اور سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس

[1] صحيح مسلم ، كتاب الإيمان، رقم 284.

[2] صحيح ابن حبان، رقم: 567 ، صحيح الجامع الصغير وزيادته :1094/2 .

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

نے ہمیں دھوکہ دیا اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں، فریب اور دھوکہ آگ میں جائیں گے۔‘‘

مسلمانوں پر اسلحہ اٹھانے والا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا﴾ (النساء : 93)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ’’اور جو شخص کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کر دے اس کی سزا جہنم ہے، وہ اس میں ہمیشہ رہے گا اور اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہوگی اور اللہ نے اس کے لیے بہت بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔‘‘

حدیث 15

((وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا .))❶

’’اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ہم پر اسلحہ اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں‘ چاہے حملہ کرنے کے لیے اٹھائے یا ڈرانے، دھمکانے کے لیے ایسا کرے۔‘‘

حدیث 16

((وَعَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلْمَةَ ، عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ سَلَّ عَلَيْنَا السَّيْفَ فَلَيْسَ مِنَّا .))❷

’’اور حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کی روایت کے الفاظ یوں ہے کہ آپ ﷺ نے

❶ صحيح مسلم، كتاب الإيمان، رقم: 280.
❷ صحيح مسلم، كتاب الإيمان، رقم: 281.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ارشاد فرمایا: جس نے ہم پر تلوار سونتی وہ ہم میں سے نہیں۔“

حدیث 17

((وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ رَمَانَا بِالنَّبْلِ فَلَيْسَ مِنَّا .)) [1]

”اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ہم پر تیر چلائے وہ ہم میں سے نہیں۔“

بیوی کو شوہر کے خلاف بھڑکانے والا

حدیث 18

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ خَبَّبَ امْرَأَةً عَلٰى زَوْجِهَا .)) [2]

”اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیوی کو اس کے شوہر کے متعلق اکسانے والا (بدظن کرنے والا) ہم میں سے نہیں۔“

حدیث 19

((وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: وَمَنْ خَبَّبَ عَلٰى امْرِئٍ زَوْجَتَهُ فَلَيْسَ مِنَّا .)) [3]

---

1. معجم أوسط ، رقم :9340، صحيح ابن حبان :449/7- ابن حبان نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔
2. مجمع الزوائد، رقم : 7743، مجمع البحرين فى زوائد المعجبين : 315/5، صحيح الترغيب والترهيب :448/2.
3. مجمع الزوائد، رقم :7742، صحيح الجامع الصغير وزيادته :6223/2.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

''اور حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اور جس نے شوہر پر اس کی بیوی کو بدظن کیا وہ ہم میں سے نہیں۔''

خادم اور غلام کو مالک سے بدظن کرنے والا

حدیث 20

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَنْ خَبَّبَ عَبْدًا عَلٰى أَهْلِهِ فَلَيْسَ مِنَّا .)) [1]

''اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے غلام کو مالک پر بھڑکایا وہ ہم میں سے نہیں۔''

حدیث 21

((وَعَنْ بُرَيْدَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: وَمَنْ خَبَّبَ عَلٰى امْرِیءٍ مَمْلُوْكه ، فَلَيْسَ مِنَّا .)) [2]

''اور حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی آدمی کے غلام کو اس کے متعلق بدظن کیا وہ ہم میں سے نہیں۔''

حدیث 22

((وَعنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ خَبَّبَ خَادِمًا عَلٰى اَهْلِهَا ، فَلَيْسَ مِنَّا .)) [3]

---

1. مجمع الزوائد، رقم :7743، صحيح الترغيب والترهيب :448/2.
2. مسند أحمد :352/5، صحيح الجامع الصغير : 6223/2.
3. مسند احمد : 397/2، مستدرك حاكم : 196/2، سلسله احاديث صحيحه، رقم : 324.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے خدمت کرنے والے کو اس کے مالکوں کے خلاف بھڑکایا وہ ہم میں سے نہیں۔''

چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کی عزت نہ کرنے والا

حدیث 23

((وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَقُوْلُ: قَالَ النَّبِیُّ ﷺ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَلَمْ يُوَقِّرْ كَبِيْرَنَا.)) [1]

''اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، آپ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ہمارے چھوٹوں پر شفقت نہیں کی اور ہمارے بڑوں کی عزت نہیں کی وہ شخص ہم میں سے نہیں۔''

حدیث 24

((وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَلَمْ يَعْرِفْ شَرَفَ كَبِيْرِنَا.)) [2]

''اور حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس شخص کا ہم سے کوئی تعلق نہیں جس نے ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کیا اور ہمارے بڑوں کی قدر و منزلت کو نہ پہچانا۔''

---

1. جامع الترمذی، رقم: 1919، سلسلة الصحيحة، رقم: 2196.
2. سنن ترمذی، رقم: 1920، سنن ابو داؤد، رقم: 4943، صحيح الجامع الصغير و زيادته: 114/2.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حدیث 25

((وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَيْسَ مِنْ أُمَّتِي مَنْ لَمْ يُجِلَّ كَبِيْرَنَا وَيَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَيَعْرِفْ لِعَالِمِنَا .)) ❶

''اور حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہمارے بڑوں کی عزت، چھوٹوں پر شفقت اور علماء کی قدر نہ کرنے والا میری امت ہی سے نہیں۔''

نوحہ و ماتم کرنے والا

حدیث 26

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُوْدَ، وَشَقَّ الْجُيُوْبَ، وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ .)) ❷

''اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول ہاشمی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے رخساروں کو پیٹا، گریبان چاک کیا اور جاہلیت کے بول بولے وہ ہم میں سے نہیں۔''

حدیث 27

((وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ حَلَقَ وَخَرَقَ وَلَا صَلَقَ .)) ❸

---

❶ صحیح الترغیب والترهیب: 152/1، رقم: 101.

❷ صحیح البخاری، کتاب الجنائز، باب لیس منا من ضرب الخدود، رقم: 1297.

❸ مجمع الزوائد، رقم: 4035، صحیح الترغیب والترهیب، رقم: 3534.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مصیبت کے وقت جس نے سر منڈایا، کپڑے پھاڑے اور چیخ و پکار کی وہ ہم میں سے نہیں۔''

تیر اندازی سیکھ کر چھوڑنے والا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّ مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ﴾ (الانفال : 60)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور ان (کافروں کے مقابلے) کے لیے تم مقدور بھر قوت (تیر و تفنگ) اور بندھے ہوئے گھوڑے تیار رکھو۔''

حدیث 28

((وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: مَنْ عَلِمَ الرَّمْيَ ثُمَّ تَرَكَهُ فَلَيْسَ مِنَّا)) [1]

''اور حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے نشانہ بازی سیکھی پھر اس کو چھوڑ دیا (بھلا دیا) وہ ہم میں سے نہیں۔''

گھوڑے کو للکار مار کر آگے کرنے والا

حدیث 29

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوْعًا: مَنْ جَلَبَ عَلَى الْخَيْلِ يَوْمَ

[1] صحيح مسلم، كتاب الامارة، باب فضل الرمى والحث عليه، رقم: 4949، صحيح الجامع الصغير و زيادته :1092/2.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الرِّهَانِ، فَلَيْسَ مِنَّا .)) ❶

”اور حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: گھڑ دوڑ کے دن جو شخص کسی آدمی کو اپنے گھوڑے کے پیچھے لگا دے تا کہ وہ اس کے گھوڑے کو للکار دے کر تیز کرے ایسا شخص جو یہ فریب کرتا ہے وہ ہم میں سے نہیں۔“

مونچھیں نہ تراشنے والا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖۤ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝﴾ (النور : 63)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”جو لوگ اس (اللہ اور اس کے رسول) کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں، اس (بات) سے ڈریں کہ انھیں کوئی آزمائش آ پڑے یا انھیں دردناک عذاب لے آلے۔“

حدیث 30

((وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ لَمْ يَأْخُذْ شَارِبَهُ فَلَيْسَ مِنَّا .)) ❷

”اور سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنی مونچھوں کو نہ تراشا وہ ہم میں سے نہیں۔“

---

❶ معجم کبیر للطبرانی : 2/126/3، سلسلة الصحيحة، رقم : 2231، صحيح الجامع الصغير، رقم : 6191.

❷ جامع الترمذی، رقم : 2761، مسند أحمد : 448/4۔ شیخ حمزہ زین نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ایک دوسرے کی مشابہت کرنے والے مرد وزن

حدیث 31

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّهَ بِالرِّجَالِ مِنَ النِّسَآءِ، وَلَا مَنْ تَشَبَّهَ بِالنِّسَاءِ مِنَ الرِّجَالِ)) [1]

''اور حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: مردوں کی مشابہت کرنے والی عورت اور عورتوں کی مشابہت کرنے والا مرد یہ دونوں ہم میں سے نہیں۔''

غیر اللہ کی قسم کھانے والا

حدیث 32

((وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ حَلَفَ بِالْأَمَانَةِ فَلَيْسَ مِنَّا.)) [2]

''اور حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے امانت کی قسم اٹھائی وہ ہم میں سے نہیں۔''

---

[1] مسند احمد :200/2، صحیح الجامع الصغیر و زیادته :956/2.

[2] سنن أبوداؤد، رقم : 2253، صحیح الترغیب والترھیب : 131/3، صحیح الجامع الصغیر و زیادته :1066/2.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بدشگونی کی وجہ سے جس نے سانپ کو نہ مارا

حدیث 33

((وَعَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ رَأى حَيَّةً فَلَمْ يَقْتُلْهَا مَخَافَةَ طَلْبِهَا فَلَيْسَ مِنَّا.)) [1]

''اور حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کوئی سانپ دیکھا مگر اس اندیشہ سے اس کو قتل نہیں کیا کہ سانپ اس سے بدلہ لیں گے تو وہ ہم میں سے نہیں۔''

وتر نہ پڑھنے والا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿وَ مِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا﴾ (بنی اسرائیل: 79)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور رات کے کچھ حصے میں بھی آپ اس (قرآن) کے ساتھ تہجد پڑھیں، (یہ) آپ کے لیے زائد ہے، امید ہے کہ آپ کا رب آپ کو مقام محمود پر کھڑا کرے گا۔''

حدیث 34

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ لَمْ يُوْتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا.)) [2]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

---

[1] معجم اوسط، رقم: 812، صحيح الجامع الصغير و زيادته: 1072/2.

[2] مسند أحمد: 443/2، رقم: 9717۔ شیخ شعیب نے اسے ''حسن لغیرہ'' کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جس نے وتر نہ پڑھا وہ ہم میں سے نہیں۔"

حاملہ سے وطی کرنے والا

حدیث 35

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ وَطِی الْحُبْلٰی فَلَیْسَ مِنَّا .)) ❶

"اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے حاملہ عورت سے مباشرت کی وہ ہم میں سے نہیں۔"

خود کو خصی کرنے والا

حدیث 36

((وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَیْسَ مِنَّا مَنْ خَصَّی وَلَا اِخْتَصٰی .)) ❷

"اور حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو خصی ہوا اور جس نے خصی کیا وہ ہم میں سے نہیں۔"

تعصب کی دعوت دینے والا

حدیث 37

((وَعَنْ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لَیْسَ مِنَّا مَنْ

❶ مسند أحمد: 256/1۔ شیخ شعیب نے اسے "حسن لغیرہ" کہا ہے۔

❷ معجم کبیر للطبرانی: 44/1، مجمع الزوائد: 252/4، المشکاۃ، رقم: 724.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دَعَا اِلَى عَصْبِيَّةٍ)) [1]

''اور حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے عصبیت کی طرف بلایا وہ ہم میں سے نہیں۔''

حدیث 38

((وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ قَاتَلَ عَلٰى عَصَبِيَّةٍ .)) [2]

''اور حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے عصبیت پر جنگ لڑی وہ ہم میں سے نہیں۔''

حدیث 39

((وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ مَاتَ عَلٰى عَصْبِيَّةٍ .)) [3]

''اور حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو عصبیت پر مر گیا وہ ہم میں سے نہیں۔''

جماعت سے خروج کرنے والا

حدیث 40

((وَعَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّـهٗ قَالَ: مَنْ خَرَجَ مِنِ

---

1. سنن أبوداؤد، رقم:5121، المشكاة، رقم:4907.
2. سنن أبوداؤد، رقم:5120، المشكاة، رقم:4907.
3. سنن أبوداؤد، رقم:5120، المشكاة، رقم:4907.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الطَّاعَةِ، وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ، فَمَاتَ، مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً، وَمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ، يَغْضَبُ لِعَصَبَةٍ، أَوْ يَدْعُو إِلَى عَصَبَةٍ، أَوْ يَنْصُرُ عَصَبَةً، فَقُتِلَ، فَقِتْلَةٌ جَاهِلِيَّةٌ، وَمَنْ خَرَجَ عَلَى أُمَّتِي يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا، وَلَا يَتَحَاشَ مِنْ مُؤْمِنِهَا، وَلَا يَفِي لِذِي عَهْدٍ عَهْدَهُ، فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ.)) [1]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص (حاکم) کی اطاعت سے نکل گیا اور جماعت سے الگ ہو گیا اور اسی حالت پر مر گیا، تو وہ جاہلیت کی موت مرا اور جو اندھیرے میں کسی جھنڈے تلے لڑا، محض عصبیت کی بنا پر غضبناک ہوتا ہے، یا عصبیت کی دعوت دیتا ہے یا عصبیت کی بنا پر مدد کرتا ہے اور قتل کر دیا جاتا ہے، تو وہ جاہلیت کی موت مرتا ہے اور جو میری امت کے خلاف نکلتا ہے، نیک اور بد ہر ایک کو مارتا ہے اور مومن سے بھی احتراز نہیں کرتا اور نہ کسی سے کیا ہوا عہد پورا کرتا ہے، تو اس کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے اور میں اس سے بری ہوں۔''

مؤمنین سے حسد رکھنے والا

حدیث 41

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَيْسَ مِنِّي ذُو حَسَدٍ وَلَا نَمِيمَةٍ وَلَا كُهَانَةٍ وَلَا أَنَا مِنْهُ، ثُمَّ تَلَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ هٰذِهِ الْآيَةَ: ﴿وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّإِثْمًا مُّبِيْنًا﴾

[1] صحيح مسلم، كتاب الإمارة، رقم: 4786.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(الاحزاب: 58) .)) [1]

’’اور حضرت عبدا للہ بن بسر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حسد رکھنے والا، چغل خور اور کاہن مجھ سے نہیں اور نہ میں ان سے ہوں، پھر رسول اللہ ﷺ نے قرآنِ مجید کی یہ آیت تلاوت کی: ’’اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیف دیتے ہیں، بغیر کسی گناہ کے جو انھوں نے کمایا ہو تو یقیناً انھوں نے بڑے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اٹھایا۔‘‘

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَصَحْبِهٖ أَجْمَعِيْنَ

[1] مجمع الزوائد، باب ما جاء في الغيبة والنميمة، رقم :13126 .

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فہرست آیاتِ قرآنیہ

نمبر شمار	طرف الآیۃ	صفحہ نمبر
1:	وَ قَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا	14
2:	لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	14
3:	يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ	16
4:	وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ	18
5:	يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا	21
6:	وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ	23
7:	وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ	28
8:	فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ	29
9:	وَ مِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ	31

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست احادیثِ نبویہ

نمبر شمار	طرف الحديث	صفحہ نمبر
1:	لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآن	14
2:	جَاءَ ثَلَاثَةُ رَهْطٍ إِلَى بُيُوْتِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ	15
3:	لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّهَ بِغَيْرِنَا	16
4:	لَيْسَ مِنَّا مَنْ عَمِلَ بِسُنَّةِ غَيْرِنَا	17
5:	أُعِيْذُكَ بِاللّٰهِ مِنْ أَمَارَةِ السُّفَهَاءِ	17
6:	لَيْسَ مِنَّا مَنْ سَحَرَ أَوْ سُحِرَ لَهُ	19
7:	لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَسَحَّرَ أَوْ تُسُحِّرَ لَهُ	19
8:	لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَكَهَّنَ أَوْ تُكُهِّنَ لَهُ	19
9:	لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَطَيَّرَ أَوْ تُطُيِّرَ لَهُ	20
10:	لَيْسَ مِنَّا مَنِ انْتَهَبَ أَوْ سَلَبَ أَوْ أَشَارَ بِالسَّلب	20
11:	نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ النُّهْبَة	21
12:	مَنْ ادَّعٰى مَا لَيْسَ لَهُ فَلَيْسَ مِنَّا	21
13:	مَرَّ عَلٰى صُبْرَةِ طَعَامٍ فَأَدْخَلَ يَدَهٗ فِيهَا	22
14:	مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا	22
15:	مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا	23

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

16:	مَنْ سَلَّ عَلَيْنَا السَّيْفَ فَلَيْسَ مِنَّا	23
17:	مَنْ رَمَانَا بِالنَّبْلِ فَلَيْسَ مِنَّا	24
18:	لَيْسَ مِنَّا مَنْ خَبَّبَ امْرَأَةً عَلٰى زَوْجِهَا	24
19:	وَمَنْ خَبَّبَ عَلٰى امْرِئٍ زَوْجَتَهُ	24
20:	مَنْ خَبَّبَ عَبْدًا عَلٰى أَهْلِهِ فَلَيْسَ مِنَّا	25
21:	وَمَنْ خَبَّبَ عَلٰى امْرِیءٍ مَمْلُوْكه	25
22:	مَنْ خَبَّبَ خَادِمًا عَلٰى اَهْلِهَا ، فَلَيْسَ مِنَّا	25
23:	لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَلَمْ يُوَقِّرْ كَبِيْرَنَا	26
24:	لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا	26
25:	لَيْسَ مِنْ أُمَّتِى مَنْ لَمْ يُجِلَّ كَبِيْرَنَا	27
26:	لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخَدُوْدَ	27
27:	لَيْسَ مِنَّا مَنْ حَلَقَ وَخَرَقَ وَلَاصَلَقَ	27
28:	مَنْ عَلِمَ الرَّمْىَ ثُمَّ تَرَكَهُ فَلَيْسَ مِنَّا	28
29:	مَنْ جَلَبَ عَلَى الْخَيْلِ يَوْمَ الرِّهَانِ	28
30:	مَنْ لَمْ يَأْخُذْ شَارِبَهُ فَلَيْسَ مِنَّا	29
31:	لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّهَ بِالرِّجَالِ مِنَ النِّسَآءِ	30
32:	مَنْ حَلَفَ بِالْأَمَانَةِ فَلَيْسَ مِنَّا	30
33:	مَنْ رَأى حَيَّةً فَلَمْ يَقْتُلْهَا مَخَافَةَ طَلْبِهَا	31
34:	مَنْ لَمْ يُوْتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا	31
35:	مَنْ وَطِىَ الْحُبْلٰى فَلَيْسَ مِنَّا	32

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

36: لَيْسَ مِنَّا مَنْ خَصَّى وَلَا اِخْتَصٰى 32

37: لَيْسَ مِنَّا مَنْ دَعَا اِلَى عَصْبِيَةً 32

38: لَيْسَ مِنَّا مَنْ قَاتَلَ عَلٰى عَصَبِيَّةً 33

39: لَيْسَ مِنَّا مَنْ مَاتَ عَلٰى عَصْبِيَةً 33

40: مَنْ خَرَجَ مِنِ الطَّاعَةِ 33

41: لَيْسَ مِنِّى ذُوْحَسَدٍ وَلَا نَمِيْمَةٍ 34

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

مراجع ومصادر

1: قرآن حکیم .

2: الـجامع الصحيح المسند ، للإمام محمد بن إسماعيل البخارى ، ومعه فتح البارى ، المكتبة السلفية ، دارالفكر ، بيروت .

3: الـجـامـع الصحيح للإمام محمد بن عيسى الترمذى ، تحقيق: الشيخ أحمد شاكر ، مطبعة مصطفى البابى الجلبى ، القاهرة ، 1398هـ .

4: السـنن لأبى داود سليمان بن الأشعث السجستانى (ت 275هـ)، دار إحياء السنة النبوية ، القاهرة .

5: السـنن لعبد الله محمد بن يزيد القزوينى ، ابن ماجه (ت 273هـ)، تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقى ، مطبعة الحلبى ، القاهرة .

6: المسند للإمام أحمد بن حنبل ، المكتب الإسلامى ، بيروت ، 1398هـ .

7: السـنـن لأبـي عبـد الرحمٰن أحمد بن شعيب النسائى (ت 303هـ)، مكتبة المعارف للنشر والتوزيع ، الرياض .

8: سلسلة الأحاديث الصحيحة للألبانى ، طبعة مكتبة المعارف ، الرياض .

9: صحيح الجامع الصغير للألبانى ، طبعة المكتب الإسلامى .

10: صـحيـح مسـلم للإمام مسلم بن الحجاج ، تحقيق: محمد فؤاد عبدالباقى ، دار إحياء التراث ، بيروت .

11: مـجـمـع الزوائد ومنبع الفوائد ، للحافظ نور الدين الهيثمى ، منشورات دار الكتاب العربى ، بيروت ، 1402هـ .

12: مشكوٰة الـمـصـابيـح للتبريزى ، تحقيق نزار تميم وهيثم نزار تميم ، طبعة شركة دار الأرقم بن أبى الأرقم ، بيروت .